# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۳ مارچ بوقت ۹ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ کل بعد دوپہر کراچی سے ڈاکٹر ذکی حسن صاحب حضور کو دیکھنے کے لئے آئے اور معائنہ کے بعد اظہار فرمایا کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے الحمد للہ۔ اس وقت بھی طبیعت بفضلہ تعالیٰ ٹھیک ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

## اخبار احمدیہ

○— ربوہ ۳ مارچ۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی محترم حاجی محمد الدین صاحب تہالوی درویش قادیان حال ربوہ بعارضہ بندش پیشاب بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے محترم حاجی صاحب موصوف کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

○— ربوہ ۳ مارچ۔ پچھلے دنوں محکمہ ڈاک میں ہڑتال رہی جس کی وجہ سے لجنہ اماء اللہ کے امتحان کی تاریخ تبدیل کرنا پڑی۔ اب یہ امتحان ۷ مارچ کی بجائے ۱۴ مارچ کو ہوگا تمام لجنات یہ تبدیلی نوٹ فرمالیں۔ یاد رہے نصاب کے طور پر تیسرے پارہ کا نصف آخر مقرر ہے علاوہ ازیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "توضیح مرام" بھی شامل نصاب ہے۔ لجنات کی عہدہ داران کوشش فرمائیں کہ زیادہ سے زیادہ ممبرات اس امتحان میں شریک ہوں۔
(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

○— انصار اللہ کا مالی سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہوچکا ہے۔ جن اراکین کے ذمہ ۱۹۶۴ء کے چندوں کا بقایا ہو ان سے بقایا کی رقوم ضرور وصول کی جائیں۔ یہ رقوم بھجواتے وقت مرکز کو اطلاع کردی جایا کرے کہ اس قدر بقایا کا ہے۔
(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

○— حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔
فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے۔
(افسر خزانہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ)

## ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# انسان کو ظاہر و باطن میں اسلام کا نمونہ اختیار کرنا چاہیئے

## اسلام نے سادگی کو پسند کیا ہے اور تکلفات سے نفرت کی ہے

"انسان کو جیسے باطن میں اسلام دکھانا چاہیئے ویسے ہی ظاہر میں بھی دکھلانا چاہیئے۔ ان لوگوں کی طرح نہ ہونا چاہیئے جنہوں نے آج کل علی گڑھ میں تعلیم پا کر کوٹ پتلون وغیرہ سب کچھ ہی انگریزی لباس اختیار کر لیا ہے۔ حتّٰی کہ وہ پسند کرتے ہیں کہ ان کی عورتیں بھی انگریزی عورتوں کی طرح ہوں اور ویسے ہی لباس وغیرہ وہ پہنیں۔ جو شخص ایک قوم کے لباس کو پسند کرتا ہے تو پھر وہ آہستہ آہستہ اس قوم کو اور پھر ان کے دوسرے اوضاع و اطوار حتّٰی کہ مذہب کو بھی پسند کرنے لگتا ہے۔ اسلام نے سادگی کو پسند کیا ہے اور تکلفات سے نفرت کی ہے۔

شریعت نے چھری سے کاٹ کر کھانے سے تو منع نہیں کیا۔ ہاں تکلف سے ایک بات یا فعل پر زور ڈالنے سے منع کیا ہے۔ اس خیال کہ اس قوم سے مشابہت نہ ہو جاوے۔ ورنہ یوں تو ثابت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے چھری سے گوشت کاٹ کر کھایا اور یہ فعل اس لئے کیا کہ تا امت کو تکلیف نہ ہو۔ جائز ضرورتوں پر اس طرح کھانا جائز ہے۔ مگر بالکل اس کا پابند ہونا اور تکلف کرنا اور کھانے کے دوسرے طریقوں کو حقیر جاننا منع ہے۔ کیونکہ پھر آہستہ آہستہ انسان کی نوبت تتبع کی یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ وہ ان کی طرح طہارت کرنا بھی چھوڑ دیتا ہے۔ مَنۡ تَشَبَّہَ بِقَوۡمٍ فَھُوَ مِنۡھُمۡ سے مراد یہی ہے کہ التزاماً ان باتوں کو نہ کرے ورنہ بعض وقت ایک جائز ضرورت کے لحاظ سے کر لینا منع نہیں ہے۔ جیسے کہ بعض دفعہ کام کی کثرت ہوتی ہے اور بیٹھے لکھتے ہوتے ہیں تو کہہ دیا کرتے ہیں کہ کھانا میز پر لگا دو اور اس پر کھا لیا کرتے ہیں اور صف پر بھی کھا لیتے ہیں، چارپائی پر بھی کھا لیتے ہیں تو ایسی باتوں میں صرف گزارہ کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔" (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۸۷ و صفحہ ۳۸۸)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ مارچ ۱۹۶۵ء

# پیشگوئی ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں جو پیشگوئی شائع کی اس کے متعلق ہم گزشتہ اداریوں میں ذکر کر چکے ہیں۔ اس پیشگوئی کے متعلق حضرت اقدس علیہ السلام اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء میں فرماتے ہیں:-

"یہ صرف پیشگوئی ہی نہیں بلکہ ایک عظیم الشان نشانِ آسمانی ہے جس کو خدائے کریم جلّ شانہ نے ہمارے نبی کریم رؤف و رحیم محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت و عظمت ظاہر کرنے کے لئے ظاہر فرمایا ہے اور در حقیقت یہ نشان ایک مُردہ کے زندہ کرنے سے صدہا درجہ اعلےٰ واولیٰ واکمل وافضل واتم ہے کیونکہ مُردہ کے زندہ کرنے کی حقیقت یہی ہے کہ جناب الٰہی میں دعا کر کے ایک روح واپس منگوایا جاوے ---- جس کے ثبوت میں معترضین کو بہت سی کلام ہے۔ مگر اس جگہ بفضلہ تعالیٰ واحسانہ وببرکت حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خداوندِ کریم نے اس عاجز کی دعا کو قبول کر کے ایسی بابرکت روح بھیجنے کا وعدہ فرمایا جس کی ظاہری و باطنی برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی سو اگرچہ بظاہر یہ نشان احیاءِ موتیٰ کے برابر معلوم ہوتا ہے مگر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ یہ نشان مُردوں کے زندہ کرنے سے صدہا درجہ بہتر ہے۔ مُردوں کی بھی روح ہی دعا سے واپس آتی ہے اور اس جگہ بھی دعا سے ایک روح ہی منگائی گئی ہے مگر ان روحوں اور اس روح میں لاکھوں کوسوں کا فرق ہے۔"

(اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء
بروز دوشنبہ) (تذکرہ صفحہ ۱۴۴)

حقیقت یہ ہے کہ یہ عظیم الشان پیشگوئی ایسا ایک ایسا نشان ہے کہ اگر صرف یہی نشان حضور اقدس علیہ السلام کو دیا جاتا تو آپ مامور من اللہ ثابت ہوتے۔ اس پیشگوئی میں آپ کو ایک عظیم الشان فرزند کی پیدائش کی خبر دی گئی ہے جس کے متعلق ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں بھی حضور اقدس علیہ السلام نے فرمایا ہے:-

"جس کی ظاہری باطنی برکتیں
تمام زمین میں پھیلیں گی۔"

تاہم ۲۰ فروری کے اشتہار میں جو پیشگوئی ہے وہ محض اس لئے ہی عظیم الشان نہیں ہے کہ اس میں مصلح موعود کے متعلق خبر دی گئی ہے۔ اگرچہ اس کی نظیر نہیں تاہم اس اشتہار میں ایک نہایت مبسوط اور وسیع پیشگوئی ہے اور جیسا کہ ہم نے لکھا ہے جس کے کئی اجزاء ہیں اور باوجود اس کے کہ اس کے کئی اجزاء اور شاخیں ہیں پھر بھی یہ پیشگوئی ایک مربوط وحدت ہے جس کو پوری طرح محسوس کرنے کیلئے ان تمام شاخوں کو سمجھنا اور ان کے باہمی ربط و نظم پر غور کرنا ضروری ہے۔

بعض لوگوں نے اس پیشگوئی کی حقیقت نہ سمجھنے اور اس کے ہر پہلو پر غور نہ کرنے کی وجہ سے سخت ٹھوکریں کھائی ہیں اور اس طرح "مصلح موعود" کی ذات کے متعلق غلط قیاس آرائیاں کی ہیں۔ ان میں سے ایک گروہ تو اس طرف گیا ہے کہ مصلح موعود تین سو سال کے بعد ظہور کرے گا اور یہ ضروری نہیں کہ وہ آپ ہی کے تخم اور نسل سے ہو۔ ان لوگوں کا کہنا ہے کہ چونکہ آپ کے پیرو بھی آپ ہی کی اولاد ہیں اسلئے یہاں بیٹے سے مُراد جماعت کا کوئی فرد ہو سکتا ہے۔ بعض ایسے ہیں جنہوں نے اس آخر الذکر توجیہہ کے پیشِ نظر خود مصلح موعود ہونے کا دعوےٰ کیا ہے۔ ان لوگوں کا خود دعوےٰ کرنا ہی ظاہر کرتا ہے کہ وہ مصلح موعود کے ظہور کو فوری سمجھتے ہیں اور تین سو سال یا کچھ کم و بیش مدت پر انہیں ڈالتے۔

یہ کوئی تعجب خیز بات نہیں ہے۔ ہر زمانہ میں ایسے لوگ ہوتے رہے ہیں جو مختلف عوامل کے ماتحت کلامِ الٰہی کی توجیہات اپنے خیال کے مطابق کرتے رہتے ہیں۔ مگر ایک متلاشیٔ حق کے لئے ضروری ہے کہ وہ تمام پہلوؤں پر غور کر کے صحیح نتیجہ پر پہنچنے کی کوشش کرے۔

ہم یہاں صرف ایک بات ہی کو لیتے ہیں پیشگوئی میں مندرجہ ذیل الفاظ قابلِ غور ہیں:-

"تیرا گھر برکت سے بھرے گا۔ اور میں اپنی نعمتیں تجھ پر پوری کروں گا۔ اور خواتین مبارکہ سے جن میں سے تو بعض کو اس کے بعد پائے گا تیری نسل بہت ہوگی۔ اور میں تیری ذرّیت کو بہت بڑھاؤں گا اور برکت دوں گا۔ مگر بعض ان میں سے کم عمری میں فوت بھی ہوں گے اور تیری نسل کثرت سے ملکوں میں پھیل جائے گی۔ اور ہر ایک شاخ تیرے جدّی بھائیوں کی کاٹی جائیگی اور وہ جلد لا ولد رہ کر ختم ہو جائیگی اگر وہ توبہ نہ کریں گے تو خدا ان پر بلا پر بلا نازل کرے گا۔ یہاں تک کہ وہ نابود ہو جائیں گے۔ ان کے گھر بیواؤں سے بھر جائیں گے۔ اور ان کی دیواروں پر غضب نازل ہوگا لیکن اگر وہ رجوع کریں گے تو خدا رحم کے ساتھ رجوع کرے گا۔ خدا تیری برکتیں اردگرد پھیلائے گا اور ایک اُجڑا ہوا گھر تجھ سے آباد کرے گا اور ایک ڈراؤنا گھر برکتوں سے بھر دے گا۔ تیری ذرّیت منقطع نہیں ہوگی۔ اور آخری دنوں تک سرسبز رہے گی۔ خدا تیرے نام کو اس روز تک جو دنیا منقطع ہو جائے عزت کے ساتھ قائم رکھے گا۔"

(تذکرہ صفحہ ۱۴۵)

اب جو لوگ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانے کا دعوےٰ کرتے ہیں مگر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی مخالفت پر ادھار کھائے ہوئے ہیں وہ ان الفاظ کے پیشِ نظر غور کریں کہ اگر آپ کی یہ پیشگوئی حق ہے تو کیا اس کی حقانیت اسی طرح سے ظاہر ہونی تھی کہ آپ کی ذرّیت میں سے پہلا شخص ہی نعوذ باللہ جھوٹا اور وہ سب کچھ ہوتا جو یہ دشمنانِ حق آپ کی ذات پر الزامات لگاتے ہیں۔

یہاں ہمارے مخاطب صرف وہ لوگ ہیں جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو برحق مانتے ہیں۔ آپ کے مامور من اللہ ہونے پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم ان سے پوچھتے ہیں کہ برائے خدا بتاؤ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا کیا یہی عظیم الشان نشان ہے کہ آپ کی ذرّیت کا پہلا فرد ہی ایسا ہو جس کا آپ لوگوں کا بیان کردہ کردار ہی آپ کی پیشگوئی کو نعوذ باللہ جھوٹا کرنے کے لئے کافی ہو سکتا ہے۔

پھر اس بات پر بھی غور کیجئے کہ اس وقت آپ کی ذرّیت کے پچاسوں ذکور اور اناث وجود موجود ہیں اور وہ سب کے سب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ساتھ ہیں اور آپ کے ایک اشارہ پر اپنا لہو بہانے کو تیار رہیں۔ کیا نعوذ باللہ یہ آوے کا آوا ہی خراب ہے۔ یہ اچھی پیشگوئی ہے اور اچھی حقانیت ہے جو اس پیشگوئی سے ثابت ہو رہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ جب خود سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ماننے والے ہی آپ کی سب سے عظیم الشان پیشگوئی کو اس طرح جھٹلانے پر تلے ہوئے ہیں تو یہ عظیم الشان نشان عظیم الشان نشان کس طرح رہ جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ تو فرماتا ہے

"میں تیری ذرّیت کو بڑھاؤں گا
اور برکت دوں گا ....
اور آخری دنوں تک سرسبز
رہے گی۔"

کیا برکت نعوذ باللہ ایسی ہی ہوتی ہے جیسی کہ یہ دشمنانِ حق آپ کی ذرّیت میں ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ اگر برکت کے صرف یہ معنی لئے جائیں کہ تعداد بڑھائی جائے گی تو یہ پیشگوئی کیا ہوئی کیا ظالم سے ظالم لوگوں کی ذرّیت نہیں بڑھتی۔ ہزاروں لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کو نعوذ باللہ گالیاں دیتے ہیں مگر ان کی اولاد شمار میں نہیں آ سکتی۔ اگر تعداد ہی پیشِ نظر تھی تو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خوشخبری دینے کی کیا ضرورت تھی بلکہ یہ تو رونے کا مقام تھا۔ اور پھر بلکہ یوں کی ذرّیت مٹانے کی کیا ضرورت تھی۔ جیسا کہ پیشگوئی میں خاص طور سے اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ اگر نعوذ باللہ آپ کی ذرّیت کی پہلی کھیپ ہی تباہ ہونیوالی تھی تو پیشگوئی پر فخر کرنے کا کون محل ہے؟ فتدبروا۔

(باقی)

# مسجد نور فرینکفورٹ (مغربی جرمنی) میں عید الفطر کی بابرکت تقریب

## پاکستان۔ ترکی۔ عرب۔ ایران۔ جرمنی اور دیگر اسلامی ممالک کے بارہ صد افراد کا اجتماع

## اخباروں۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن کے ذریعہ اشاعتِ اسلام

از مکرم محمود احمد صاحب چیمہ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

خدا تعالےٰ کا بہت فضل اور احسان ہے کہ اس نے رمضان کے مبارک مہینہ کو فیوض برکات اور رحمتوں سے ہمیں نوازا۔ اور بہتوں نے اس خیر کثیر سے حصہ پایا۔

رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان اذا دخل رمضان فتحت ابواب السماء وغلقت ابواب جہنم وسلسلت الشیاطین کے مطابق رمضان سے کافی عرصہ قبل ہی روحانیت کی پیاسی روحوں نے خطوط ٹیلیفون۔ تار اور خود مشن ہاؤس میں آ کر رمضان کی ابتدا اور اس کے اوقات کے بارہ میں دریافت کرنا شروع کر دیا۔ چنانچہ اطلاعات بھجوائی گئیں۔ بذریعہ ڈاک بھی کثیر تعداد میں مطبوعہ پروگرام رمضان بھجوایا گیا۔ اور اس طرح یورپ کی زہریلی فضا میں مسلمان بھائیوں نے بھوک اور پیاس کو برداشت کر کے اور روزے کے دیگر لوازم کو پورا کر کے اپنے خدا اور رسول کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کی۔ رمضان کے مہینہ میں تلاوت قرآن کریم۔ نماز تراویح اور اسلام کی ترقی کے لئے دعائیں کی گئیں۔

جوں جوں رمضان کا مہینہ ختم ہونے کے قریب آ رہا تھا مسلمان بھائیوں کا اشتیاق بڑھ رہا تھا تا سب اکٹھے ہو کر اس مبارک مہینہ میں روزے رکھنے کی توفیق ملنے پر خدا تعالےٰ کے حضور دو نفل بطور شکرانہ ادا کریں۔ اور اپنے بھائیوں سے بلا تفریق اسلامی اخوت اور مودت کا ثبوت دیں۔

پروگرام کے مطابق یہاں کے مشہور اخبارات اور ریڈیو کو نماز عید الفطر کی تاریخ اور وقت کے بارے میں اطلاع بھجوائی گئی۔ جو قبل از وقت شائع اور نشر ہوئی۔ جرمنی اور ترکی زبان میں ساڑھے سات صد کی تعداد میں عید الفطر کے دعوت نامے شائع کئے گئے۔ جو بعض احباب کو مل کر اور اکثر کو بذریعہ ڈاک بھجوائے گئے۔ کئی احباب خود مشن ہاؤس میں آ کر لے گئے۔ عید کے چند روز قبل مسلسل کئی احباب قریب و بعید کے شہروں سے بذریعہ ٹیلیفون نماز عید کے وقت کے متعلق دریافت کرتے رہے۔

عید سے ایک ہفتہ قبل اخبارات، ریڈیو ٹیلیویژن اور فوٹوگرافروں کے نمائندوں کو مدعو کیا گیا۔ جو وقت مقررہ پر تشریف لے آئے۔

ایک ایرانی مسلمان مکرم امیر ناظمی صاحب عید سے ایک روز قبل دو عمدہ قالین مسجد سے ملحقہ میٹنگ ہال میں نماز ادا کرنے کے لئے خود آ کر دے گئے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

عید کے جملہ انتظامات مورخہ ۲/۲/۶۵ بروز منگل رات تک مکمل کر لئے گئے۔ ادھر ہمارے مسلمان ترک بھائی نصف شب سے نماز عید کی ادائیگی کے لئے دو اڑھائی صد میل دور کے شہروں سے سپیشل بسوں اور کاروں کے ذریعہ یہاں پہنچنے لگے۔ مہمانوں کا استقبال کیا جس کے بعد وہ نمازوں اور ذکر الٰہی پر مشغول ہو گئے۔ صبح چھ بجے کثیر مہمانوں کے ساتھ نماز باجماعت ادا کی گئی۔ ازاں بعد مکمل قرآن مجید بذریعہ ٹیپ ریکارڈ حاضرین کو دو گھنٹہ تک سنایا گیا۔ جو بہت خاموشی سے سنا گیا۔ آٹھ بجے تک مسجد۔ میٹنگ ہال دفتر کا کمرہ۔ میٹنگ روم اور تینوں رہائشی کمرے بھی نمازیوں سے بھر گئے۔ مسنون طریق پر نماز عید پڑھی گئی۔ جس کے بعد خطبہ عید دیا گیا۔ اور دعا کر کے ان احباب کو عید کی مبارک باد کے ساتھ رخصت کیا۔ ابھی یہ احباب مسجد سے نکل ہی رہے تھے کہ مزید مسلمان بھائی مسجد میں داخل ہونے شروع ہو گئے۔ اور ساڑھے نو بجے تک مسجد اور ساتھ کے تمام کمرے پُر ہو گئے عورتوں کو مجبوراً کچن روم میں کھڑا ہونا پڑا۔ اور بعض لوگوں نے تو قلت جگہ کے باعث مشن کے باغ میں نماز کے لئے برف پر کپڑے بچھا دیئے جس کے بعد دوبارہ نماز عید ادا کی گئی۔

دس بجے سے قبل اخبار، ریڈیو۔ ٹیلیویژن اور فوٹوگرافر کے نمائندے تشریف لے آئے۔ دس بجے خاکسار نے نماز عید الفطر پڑھائی۔ اور بعد میں جرمنی زبان میں خطبہ عید پڑھ کر سنایا جس میں بتایا کہ عید الفطر کا دن واقعی مومنین کے لئے حقیقی خوشی کا دن ہے۔ جبکہ وہ ایک ماہ تک روزوں کو ان کے جمیع لوازم کے ساتھ ادا کرنے اور نوافل کی عبادت سے اپنے قادر مطلق خدا کو راضی کرتے میں کامیاب ہوتے ہیں اور خدا تعالےٰ کی طرف سے ان کو خوشنودی کا پیغام ملتا ہے۔

میں نے بتایا کہ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو ایک زندہ اور ناطق خدا کو پیش کرتا ہے جو اپنے بندوں سے کلام کرتا ہے۔ نشانات دکھلاتا ہے اور ان کی تائید و نصرت فرماتا ہے۔

ازاں بعد خاکسار نے تمام حاضرین کے ساتھ مل کر ہاتھ اٹھا کر خدا تعالےٰ کے حضور اسلام کی ترقی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی کامل شفا اور صحت اور تمام مسلمانوں اور دیگر اقوام کی بہبودی کے لئے دعائیں کیں۔

نماز اور خطبہ کے دوران فوٹوگرافر نے تقریب کے مناظر کے مختلف فوٹو لئے۔ ریڈیو کے نمائندوں نے خطبہ کو ریکارڈ کیا۔ اور ہمارے جرمن احمدی بھائی مکرم محمود اسمٰعیل صاحب کا انٹرویو لیا۔ جو شام چھ بجے ریڈیو پر نشر ہوا۔ حاضرین میں اکثر ترکی کے مسلمان تھے، لہذا خاکسار نے ان کے لئے اپنے خطبہ کا ترجمہ ترکی زبان میں پہلے ہی تیار کروایا ہوا تھا۔ جو خاکسار کے خطبہ کے بعد ایک مخلص ترک مسلمان نے پڑھ کر سنایا۔ اور اس طرح یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی اور تمام بھائی عید کی تہنیت دیتے ہوئے ایک دوسرے سے خوشی سے مصافحہ اور معانقہ کرنے لگے۔

ٹیلیویژن کے نمائندوں نے نماز کی فلم اتاری اور ۹ بجے شام ٹیلیویژن پر دکھلائی۔ اور اس طرح اخبارات ریڈیو ٹیلیویژن کے ذریعہ ملک کے طول و عرض میں وسیع پیمانے پر رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے پیغام کی اشاعت ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

حاضرین کی تعداد بارہ صد افراد کے قریب تھی جو پچھلے سال کی نسبت دوگنی سے بھی زائد تھی۔ اپنے بھائیوں کو الوداع کرنے سے پہلے چائے اور اس کے لوازمات کا انتظام تھا مگر مجمع اس قدر زیادہ تھا کہ کنٹرول کرنا مشکل ہو رہا تھا ہمارے چند احمدی بھائیوں نے جو منتظمین تھے بڑی عمدگی کے ساتھ اس کام کو سرانجام دیا۔

بعد میں دوپہر کا کھانا جرمن احباب اور کئی ایک پاکستانی احباب کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ بڑے احباب نے یہ کھانا بہت پسند کیا۔ جو ہمارے پاکستانی احمدی برادرم محمد شریف خالد صاحب نے پاکستانی احمدیوں کی مدد سے تیار کیا۔ خدا تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے آمین۔ ٹیلیویژن کے نمائندے بھی اس کھانے پر مدعو تھے۔ انہوں نے ہمارے کھانا کھانے کی فلم بھی لی۔ اور شام نو بجے کے پروگرام میں ٹیلیویژن پر دکھلائی۔

عید الفطر سے تین چار روز قبل سلسلہ کے ایک نہایت ہی مخلص خادم مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب جو سیرالیون مغربی افریقہ جا رہے تھے اتفاقاً ہمارے مشن میں آ گئے۔ اور عید الفطر کی جملہ تقریب کی کامیابی میں ان کی دعائیں بھی کام آئیں اور جملہ انتظامات میں انہوں نے ہمارا کافی ہاتھ بٹایا۔ اسی طرح فرینکفورٹ میں مقیم احمدیوں نے پورا پورا تعاون کیا۔ خدا تعالےٰ سب کو جزائے خیر دے آمین

بالآخر درخواست دعا ہے کہ خدا تعالےٰ ہماری حقیر مساعی کو قبول فرمائے اور ہمیں خدمت اسلام و احمدیت میں نمایاں کامیابی عطا فرمائے آمین۔

---

# تحریک جدید کے کامیاب نتائج

## دوسروں کی نظر میں

”میں اس حقیقت کے اعتراف کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ زمانہ حال میں سیرالیون میں اگر کوئی مسلم تنظیم خدمت ملک میں مصروف ہے۔ تو وہ صرف تحریک احمدیت اور مبلغین ہیں اور یہ بھی بے انصافی کی بات ہوگی۔ اگر اس حقیقت کو تسلیم نہ کیا جائے کہ اگر احمدی مبلغین اس ملک میں نہ آتے اور اسلام کی عیسائی حملوں سے حفاظت نہ کرتے تو آج اس خطہ میں سوائے اسلام کے نام کے اور کچھ باقی نہ رہا ہوتا اور کوئی شخص اپنے آپ کو اسلام سے منسلک کرنا پسند نہ کرتا۔“

(مسٹر کینڈے بُراہ وزیر نو آبادیات اور رفاہِ عامہ سیرالیون۔ بحوالہ رسالہ تحریک جدید ص۳)

(شعبہ تحریک جدید بسلسلہ ہفتہ تحریک جدید)

پیشگوئی بابت پنڈت لیکھرام

# آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور اسلام کی صداقت کا ایک عظیم الشان نشان

## ۶ مارچ ــــ حق و باطل میں آسمانی فیصلہ کا ــــ تاریخی دن

(مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی سابق مبلغ بلادِ عربیہ)

### پنڈت لیکھرام کا مختصر تعارف

پنڈت لیکھرام ضلع جہلم تحصیل چکوال کے ایک گاؤں سید پور میں ۸ چیت سمبت ۱۹۱۵ بکرمی (۱۸۵۸ء) میں پیدا ہوئے۔ یہ تین بھائی تھے یعنی طوطا رام۔ بالک رام اور لیکھرام۔ انکے والد تارا سنگھ کا سایہ بچپن میں ہی ان کے سر سے اُٹھ گیا تھا۔ پنڈت لیکھرام نے اپنے چچا گنڈا سنگھ کے زیر سرپرستی پرورش پائی۔ اس کی ذہانت کا خیال کر کے چچا نے ماسٹر سے وظیفہ کے لئے سفارش کرانی چاہی مگر استاد تلسی داس نے کہا کہ "بے شک یہ ذہین ہے مگر گستاخ بہت ہے۔ بڑوں کا ادب نہیں کرتا"۔

چند سال کی تعلیم کے بعد پنڈت لیکھرام پولیس میں رنگروٹ بھرتی ہو گئے۔ اور پشاور کے علاقہ میں سات سال تک کام کیا۔ اس عرصہ میں چار دفعہ ملازمت سے معطل ہوئے کیونکہ "۔۔۔۔ پنڈت لیکھرام کی طبیعت شروع سے ہی حد درجہ آزاد تھی۔ ۔۔۔۔ افسران سے ان کی نہیں بنتی تھی۔" بالآخر نومبر ۱۸۸۴ء میں ملازمت چھوڑ کر پشاور سے لاہور آریہ سماج میں پہنچ گئے۔ اور آریہ دھرم کے اُپدیشک بن گئے۔ اس دوران جب آپ فیروزپور میں "آریہ گزٹ" ہفتہ وار اخبار میں کام کرتے تھے۔ انہیں حضرت مسیح موعود مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کی تصانیف مطالعہ کرنے کا موقعہ ملا۔ اور پھر حضورؑ سے انہوں نے خط و کتابت شروع کر دی۔

(جیون چرتر و دیباچہ کلیات آریہ مسافر)

### کلیات آریہ مسافر

یہ پنڈت لیکھرام کے جملہ رسائل و اشتہارات وغیرہ (۳۳ تصنیفات) کا مجموعہ ہے جسے پنڈت منشی رام (جسے بعد میں شردھانند کہا جانے لگا) نے مرتب کیا اور اسی نے اس کا دیباچہ لکھا ہؤا ہے۔ اس کلیات کو مطبع مفید عام لاہور میں چھپوا کے کیشب دیو جینجر مطبع ستیہ دھرم پرچارک ہردوار ضلع سہارنپور نے ۱۹۰۴ء میں چھپوایا تھا۔ "کلیات آریہ مسافر" میں پنڈت لیکھرام کی تصانیف کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ویدک دھرم تعلیم کے اظہار میں اس کی تحریروں کو حصہ اول میں اور حصہ دوم میں مختلف مذاہب کی طرف سے ویدک دھرم پر اعتراضات کے جوابات میں اس کی تحریروں کو جمع کر دیا گیا ہے۔" اور حصہ سوم کو محمدی مذہب کے پیروؤں کے کئے ہوئے اعتراضات کے جوابی رسالوں کے لئے مخصوص کیا گیا ہے"۔

(از دیباچہ صفحہ الف کلیات آریہ مسافر)

ــــــ (۲) ــــــ

پنڈت لیکھرام آریہ سماج کی طرف سے حضرت مسیح موعود مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے مقابل اس دعوے کے ساتھ آئے کہ اسلام سچائی سے خالی اور بانیٔ اسلام راستباز اور سچے نبی نہ تھے (نعوذ باللہ) اور یہ کہ ساری سچائیوں کا سرچشمہ وید ہیں۔ اور وید کے رشیوں کے بعد دنیا میں کوئی سچا نبی پیدا نہیں ہوا۔ اور اب نجات پانے کا واحد ذریعہ ویدک دھرم کا قبول کرنا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق بدزبانی کرنے میں اس نے کمی نہ کی۔ اس کی بے ادبیاں اور گستاخیاں اس کے تصنیف کردہ رسائل کے ناموں سے ہی عیاں ہیں۔ اس نے اپنی ایک کتاب کا نام "تکذیب براہین احمدیہ" اور دوسری کتاب کا نام "نسخہ خبط احمدیہ" رکھا۔ اسیطرح اس شخص کی حضرت مسیح موعودؑ سے خط و کتابت کی طرزِ تحریر سے بھی اس کے کردار اور اخلاق کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ اس نے اپنے ایک خط میں حضرت مسیح موعودؑ کو لکھا کہ:-

"اچھا آسمانی نشان تو دکھا دیں اگر بحث کرنا نہیں چاہتے تو رب العرش خیر الماکرین سے میری نسبت کوئی آسمانی نشان تو مانگیں تا فیصلہ ہو۔"

اس کے جواب میں حضور نے اُسے تحریر فرمایا کہ:-

"آپ کی زبان بدزبانی سے رکتی نہیں۔ آپ لکھتے ہیں کہ اگر بحث نہیں کرنا چاہتے تو رب العرش خیر الماکرین سے میری نسبت کوئی نشان مانگیں۔ یہ کس قدر ہنسی ٹھٹھے کے کلمات ہیں۔ گویا آپ اس خدا پر ایمان نہیں لاتے جو بے باکوں کو تنبیہہ کر سکتا ہے"۔

پھر اس نے پرمیشر کے حضور سچے فیصلہ کے لئے (حضرت مرزا صاحب کے خلاف) جو دعائے مباہلہ کی اس کے بعض درج ذیل فقرات سے اس کی دیگر اہلِ مذاہب اور بالخصوص قرآنِ مقدس اور سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف بے ادبی و بدزبانی اور گستاخی مزید آشکار ہوتی ہے اس نے لکھا:-

**پنڈت لیکھرام کی طرف سے دعائے مباہلہ**

"۔۔۔ وید ہی سب سے کامل اور مقدس گیان کی پستک ہیں۔۔۔ آریہ ورت سے باہر جو بقول مسلمانوں کے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر ۵-۶ ہزار سال میں آئے ہیں اور تورات۔ زبور۔ انجیل۔ قرآن وغیرہ کتب لائے ہیں۔ مَیں دلی یقین سے ان پستکوں کے مطالعہ کرنے سے اور سمجھنے سے ۔۔۔ ان کی تمام مذہبی ہدایتوں کو بناوٹی اور جعلی اصلی الہام کے بدنام کرنے والی تحریریں خیال کرتا ہوں۔۔ ان کی سچائی کی دلیل سوائے طمع یا نادانی یا تلوار کے ان کے پاس کوئی نہیں۔ اس واسطے وہ سچے نہیں ہیں۔۔۔ پس ناراستی کے پھیلانے والا اور جھوٹ کو ترقی دینے والا کبھی سچا نہیں ہو سکتا۔ جس طرح مَیں اور راستی کے خلاف باتوں کو غلط سمجھتا ہوں ایسے ہی مَیں قرآن اور اس کے اصولوں و تعلیموں کو جو وید کے مخالف ہیں ان کو غلط اور جھوٹا جانتا ہوں۔ لیکن میرا دوسرا فریق مرزا غلام احمد ہے وہ قرآن کو خدا کا کلام جانتا ہے اور اس کی سب تعلیموں کو درست اور صحیح سمجھتا ہوں۔ جس طرح مَیں قرآن وغیرہ کو پڑھ کر غلط سمجھتا ہوں ویسے وہ بغیر پڑھے یا دیکھے ویدوں کو غلط سمجھتا ہے۔ اے پرمیشر! ہم دونوں میں سچا فیصلہ کر۔۔۔۔ کیونکہ کاذب صادق کی طرح کبھی تیرے حضور میں عزت نہیں پا سکتا۔

راقم آپ کا ازلی بندہ لیکھرام شرما
سبھاسد آریہ سماج پشاور

(نسخہ خبط احمدیہ صفحہ ۳۴۴ مشمولہ کلیات آریہ مسافر صفحہ ۵۰۵)

ــــــ (۳) ــــــ

پنڈت لیکھرام جب حضرت مسیح موعودؑ کے مقابل آیا تو اس کی عمر کوئی تیس برس کے قریب تھی۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعودؑ کی کتاب "برکات الدعا" کے ٹائیٹل پیج کے مندرجہ ذیل اقتباس سے ظاہر ہے حضورؑ نے یہ تفصیلی تحریر اخبار "انیسِ ہند" میرٹھ کے ۲۵ مارچ ۱۸۹۳ء کے پرچہ میں شائع شدہ نقطہ چینی کے جواب میں شائع فرمائی تھی:-

"لیکھرام کی عمر اس وقت شاید زیادہ سے زیادہ تیس برس کی ہو گی اور وہ ایک جوان، قوی ہیکل عمدہ صحت کا آدمی ہے اور عاجز کی عمر اس وقت پچاس برس سے کچھ زیادہ ہے۔ اور ضعیف اور دائم المریض اور طرح طرح کے عوارض میں مبتلا ہے۔ پھر باوجود اس کے مقابلہ میں خود معلوم ہو جائیگا کہ کونسی بات انسان کی طرف سے ہے اور کونسی بات اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہے۔۔۔"

ــــــ (۴) ــــــ

پنڈت لیکھرام صاحب جب اپنی بدزبانیوں اور شوخیوں سے رُک جانے کی بجائے ان میں بڑھتے ہی گئے تو حضرت مسیح موعودؑ نے خدا تعالٰی کے حضور دعا کی اور آپؑ کو خدا تعالےٰ کی طرف سے بتایا گیا کہ یہ شخص ہیبت ناک عذاب سے ہلاک کیا جائے گا۔ اس پیشگوئی کے شائع کرنے سے قبل حضورؑ نے لیکھرام پشاوری کو اس بات کی دعوت دی کہ اگر وہ خواہشمند ہو تو اس کی قضاء و قدرت کی نسبت بعض پیشگوئیاں شائع کی جاویں جس پر لیکھرام صاحب نے بڑی دلیری اور بے باکی اور استہزاء کی راہ سے حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت میں لکھ بھیجا کہ میری نسبت جو پیشگوئی چاہو شائع کر دو۔۔۔ الخ

علاوہ ازیں پنڈت صاحب نے "اشتہار اوّل" کے عنوان سے ایک اشتہار میں لکھا کہ:-

"آپ کی علّت غائی یہ ہے کہ لوگ ڈر کر آپ کی طرف رجوع لاویں۔ اور بھینٹ چڑھاویں اور تحریریں بھیجدیں آپ سے کوئی نہیں ڈرتا۔ بے شک جی کھول کر درج کیجئے۔ ادھر ہمارا شعلہ بھی تیار ہوتا ہے۔ ہم بھی اپنا الہام سنائیں گے اور غیب کی باتیں بتائیں گے۔" (کلیات آریہ مسافر صفحہ ۴۹۵)

قبل اسکے کہ حضرت مسیح موعودؑ کی طرف سے پنڈت صاحب کے بارہ میں پیشگوئی اپنی تفاصیل کے ساتھ شائع ہوتی پنڈت لیکھرام نے اپنی طرف سے چند ایک پیشگوئیاں بھی شائع کردیں۔ جو اسکے الفاظ میں درج ذیل کی جاتی ہیں:۔

## پنڈت لیکھرام کی جھوٹی پیشگوئیاں

(۱) "اس احقر کی صفائی قلب اور نیک نیتی کے سبب کبھی کبھی اوتعالےٰ کی بارگاہ میں دخل روحانی ہوتا ہے۔ کسی وقت اور کسی مقرب یا خود اوتعالےٰ سے آپ کا ذکر نہیں سُنا۔ آج مبارک دن پھاگن سدی ایکادشی سمت ۱۹۴۲ بکرمی کو جو صفائی وقت میسر ہو کر پھر گذر ہوا تو آپ کی تصدیق کلام کے لئے بارگاہ باری تعالیٰ میں عرض کرنا چاہا تو ابھی غلام احمد ہی میری زبان پر گذرا تھا کہ اوتعالےٰ نے نہایت جلال سے فرمایا کہ وہ شخص تو روز اول میں مکار و غدار اور مفتری پیدا کیا گیا ہے۔ اور زمانہ آئندہ میں ایک دو شخص ایسے ہی اور بھی ہوں گے۔ میں نے عرض کی کہ بارِ خدایا ایسے مکار کو سزا کیوں نہیں دیتا۔ جو بندگان ایزدی کو گمراہ کرتا ہے۔ فرمایا ابھی اسکے پچھلے اعمال کا بدلہ باقی ہے۔ تین سال میں سزا دی جاوے گی ...... میں نے عرض کی کہ خداوندا اس نے یہ اشتہار جاری کیا ہے کہ مجھ کو الہامات ہوتے ہیں۔ فرمایا محض جھوٹ ہے۔ ہم نے کوئی الہام یا پیشگوئی اس کو نہیں بتلائی۔ جو باتیں وہ لکھتا ہے یا لکھے گا اس کے برعکس ہوگا۔ تو جا اور بذریعہ اشتہار اس کا جھوٹ مشتہر کر تا کہ میرے بندے نجات پائیں۔ الماموربمعذور۔"

(کلیات آریہ مسافر ص۴۹۵)

(۲) "آپ کی ذریت بہت جلد منقطع ہو جائے گی۔ غایت درجہ تین سال تک شہرت رہے گی۔"

(کلیات آریہ مسافر ص۴۹۸)

(۳) "خدا کہتا ہے چند روز تک قادیان میں نہایت ذلت و خواری کے ساتھ کچھ تذکرہ رہے گا۔ پھر معدوم محض ہو جائے گا۔"

(ایضاً ص۴۹۸)

(۴) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے اشتہار ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء و ۲۲ر مارچ میں بیان فرمودہ مخصوص علامات والے عظیم الشان فرزند گرامی ارجمند کی پیدائش کی بابت پیشگوئی فرمائی۔ کہ وہ معیادِ مقررہ ۹ سال کے اندر پیدا ہوگا تو پنڈت لیکھرام نے اسکی تکذیب کرتے ہوئے لکھا۔ کہ نہ صرف یہ کہ وہ معیاد مقررہ ۹ سال کے اندر پیدا نہ ہوگا۔ بلکہ اپنی طرف سے یہ پیشگوئی کی کہ:۔

"ابد تک آپ کے کوئی لڑکا پیدا نہ ہوگا۔"

(اشتہار دوم مندرجہ کلیات آریہ مسافر ص۴۹۹)

(۵) مذکورہ بالا چاروں پیشگوئیوں کے بعد پھر بڑے زوردار الفاظ میں لکھا۔ کہ:۔

"ہمارا الہام یہ کہتا ہے کہ لڑکا کیا تین سال کے اندر اندر آپ کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اور آپ کی ذریت سے کوئی باقی نہ رہیگا۔"

(کلیات آریہ مسافر ص۵۰۱)

~~~~ ۵ ~~~~

قبل اسکے کہ مندرجہ بالا پیشگوئیوں کو بعد میں رونما ہونے والے واقعات کے آئینہ میں دیکھیں اور ما بعد کے آنے والے سالوں کی کسوٹی پر ان کے صدق و کذب کو پرکھیں۔ یہاں یہ ذکر خالی از فائدہ نہیں کہ ویدوں کی رُو سے آریہ صاحبان خداتعالےٰ کی صفت تکلم کو معطل سمجھتے ہیں۔ پس پنڈت لیکھرام کا یہ لکھنا کہ خداتعالےٰ مجھ سے کلام کرتا ہے خود آریہ سماج کے عقیدہ کے مطابق ویدوں کی رُو سے درست قرار نہیں پاتا۔

سو اس بات سے ہی پنڈت لیکھرام اور اس کی پیشگوئیوں کی سچائی کی قلعی کھل جاتی ہے۔ پس پنڈت لیکھرام نے دروغ گوئی سے کام لیا اور خداتعالےٰ پر افترا کیا جس کا خمیازہ اُسے بھگتنا پڑا۔

## پنڈت لیکھرام کی کوئی پیشگوئی بھی پوری نہ ہوئی

مذکورہ بالا پانچوں باتوں میں سے ایک بھی تو نہیں جو مطابق پیشگوئی پنڈت لیکھرام درست نکلی ہو۔ ظاہر ہے کہ:۔

(۱) حضرت مسیح موعود مرزا غلام احمد علیہ السلام پنڈت صاحب کی ان پیشگوئیوں کے بعد قریب ۲۲ برس تک زندہ رہے۔

(۲) اُس وقت آپؑ کی ذریت جسمانی میں سے دو لڑکے تھے۔ تو اب ذریت طیبہ کی تعداد بفضلہ تعالےٰ سینکڑوں تک پہنچی ہوئی ہے اور حضورؑ کے اس شعر کی مصداق بنتی جا رہی ہے۔ کہ ؎

بابرگ و بار ہو ویں
اک سے ہزار ہو ویں

(۳) مخصوص علامات والا لڑکا خداتعالیٰ کے فضل سے معیادِ معہودہ کے اندر پیدا ہوا۔ اور اپنی نسبت پیشگوئی میں بیان شدہ علامت کے مطابق جلد جلد بڑھتا اور ترقی کرتا گیا۔ اولد یہ وجود باجود سیدنا فضل عمر المصلح الموعود حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز موجودہ امام جماعت احمدیہ کا ہے۔

پس پنڈت لیکھرام کا (حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پیشگوئی پر کہ یہ لڑکا آج کی تاریخ سے ۹ سال کے اندر پیدا ہوگا) یہ پیشگوئی کرنا کہ

"آجکل کی کیا خصوصیت ہے بلکہ ابد تک آپ کے کوئی لڑکا پیدا نہ ہوگا۔"

(اشتہار مندرجہ کلیات آریہ مسافر ص۴۹۹)

سراسر غلط ثابت ہوا۔ اور اس ضمن میں اپنا جھوٹا ہونا وہ اپنی زندگی میں دیکھ چکا تھا کیونکہ سیدنا حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ الودود کی پیدائش ۱۲ر جنوری ۱۸۸۹ء کو ہوئی۔ اور پنڈت لیکھرام کی موت کے سال یعنی ۱۸۹۷ء میں آپ نویں ۹ برس میں تھے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب "سراج منیر" (ص۳۱ طبع سوم) میں فرماتے ہیں:۔

"پانچویں پیشگوئی میں نے اپنے لڑکے محمود کی پیدائش کی نسبت کی تھی کہ وہ اب پیدا ہوگا۔ اور اس کا نام محمود رکھا جائے گا۔ اور اس پیشگوئی کی اشاعت کے لئے سبز ورق کے اشتہار شائع کئے گئے تھے۔ جو اب تک موجود ہیں۔ اور ـــ ہزاروں آدمیوں میں تقسیم ہوئے تھے۔ چنانچہ وہ لڑکا پیشگوئی کی معیاد میں پیدا ہوا۔ اور اب نویں ۹ سال میں ہے۔"

الحمد للہ کہ حضرت اقدس فضل عمر سیدنا محمود ایدہ اللہ الودود بفضلہ تعالےٰ اب ۷۷ ویں برس میں ہیں۔ جبکہ آپ کو مسند خلافت پر بیٹھے خداتعالےٰ کے فضل و کرم سے ۵۲ واں سال گذر رہا ہے۔ اللّٰھم بارک لنافی عمرہٖ و متعنا بطول حیاتہٖ و اطلع شموس طالعہٖ۔ آمین

(۴) پنڈت لیکھرام نے پیشگوئی کی تھی۔ کہ مرزا صاحب کی ذریت منقطع ہو جائے گی آپ کی شہرت غایت درجہ تین سال تک رہے گی اور یہ کہ قادیان میں کچھ چرچا رہ کر آپ کا ذکر معدوم ہو جائیگا۔ کیا اس کی یہ باتیں پوری ہوئیں۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ برعکس اس کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اپنی بیان فرمودہ پیشگوئیوں کے عین مطابق حضور کی ذریت پھیلتی گئی۔ نیز آپ کی شہرت اور آپ کی جان نثار جماعتِ احمدیہ ترقی پہ ترقی کرتی رہی۔ اگر حضرت مسیح موعودؑ کے وقت میں منعقد ہونے والے پہلے سالانہ جلسہ میں (جو گویا بیج کی مانند تھا) شامل ہونیوالے احباب کی تعداد ۷۵ تھی تو اسکے بعد حضورؑ کی زندگی میں ہی یہ تعداد ترقی کرکے سینکڑوں تک پہنچ گئی تھی۔ اور سال بہ سال اس میں ترقی ہو کر ہزاروں تک یہ تعداد جا پہنچی۔ اور جماعت احمدیہ کے گذشتہ سالانہ جلسہ ۱۹۶۴ء میں شامل ہونے والوں کی تعداد ایک لاکھ سے زائد تھی۔ غرضیکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نام لیوا اور آپؑ کی جان نثار جماعت ترقی پہ ترقی کرتی گئی۔ اور مضبوط سے مضبوط تر ہوتی گئی۔ اور لاکھوں کی تعداد میں دنیا جہان میں پھیل چکی ہوئی ہے۔ پریس کے لحاظ سے اگر ابتداء میں ایک آدھ اخبار جاری تھا تو اب کئی درجن اخبارات و رسائل جماعت کی طرف سے جاری ہیں۔ اور مختلف زبانوں میں شائع ہو رہے ہیں۔ تعلیم کے لئے سینکڑوں کی تعداد میں مدارس اور کالج جماعت احمدیہ کی طرف سے چل رہے ہیں۔ سنے نئے شعبے اور محکمے قائم ہیں اور نئی نئی عمارات تیار ہو رہی ہیں۔ تبلیغی لحاظ سے تمام ممالک میں ہمارے مبلغین پھیل گئے اور مراکز قائم ہو چکے ہیں۔

مختصر یہ کہ پنڈت لیکھرام کی پیشگوئی حرف بحرف غلط ثابت ہوئی۔ اور موجودہ واقعات اس کی تغلیط کر رہے ہیں۔

مندرجہ ذیل حوالہ جو خود آریہ سماج والوں کی ہی تحریر پر مبنی ہے اس بات کا بہت بڑا ثبوت مہیا کرتا ہے۔ کہ پنڈت لیکھرام کی پیشگوئی سراسر غلط نکلی۔ حضرت مرزا صاحبؑ کا ذکر معدوم نہ ہوا۔ وہ قادیان میں نہ اس کے باہر خائب و خاسر اور ذلیل ہوئے۔ بلکہ آپؑ کی شہرت کو چار چاند لگے۔ آپؑ کا سلسلہ بڑھا۔ پھولا۔ پھلا اور زمین کے کناروں تک پہنچ گیا۔ اور آپؑ کی جماعت ہر لحاظ سے مضبوط ہو گئی۔ اسی وجہ سے آریہ سماج والے اس سے ہراساں ہوئے۔ چنانچہ "تیج" دہلی ۲۵ر جولائی ۱۹۲۷ء رقمطراز ہے:۔

"تمام دنیا کے مسلمانوں میں سے سب سے زیادہ ٹھوس اور مسلسل تبلیغی کام کرنے والی طاقت صرف جماعتِ احمدیہ ہے۔ اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ ہم سب سے زیادہ اس کی طرف سے غافل ہیں ......
...... بلا مبالغہ احمدیہ تحریک ایک خوفناک آتش فشاں پہاڑ ہے۔ جو بظاہر اتنا خوفناک معلوم نہیں ہوتا مگر اسکے اندر ایک تباہ کن اور سیالی آگ کھول رہی ہے۔ جس سے بچنے کی کوشش نہ کی گئی تو کسی وقت موقع پا کر ہمیں بالکل جھلس دے گی۔"

(باقی)
~~~~

## ناظمین منتظمین تحریک جدید خدام الاحمدیہ کی توجہ کے لئے

تحریک جدید انجمن احمدیہ اور مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے متفقہ فیصلہ کے مطابق ناظمین / منتظمین تحریک جدید۔ خدام الاحمدیہ بلحاظ عہدہ اپنی اپنی جماعت کے سیکرٹریان تحریک جدید کے اسسٹنٹ ہوں گے۔ یہ فیصلہ اس لئے کیا گیا تھا۔ تا جماعت اور مجلس خدام الاحمدیہ کی مساعی میں ہم آہنگی پیدا ہو۔ اس سلسلہ میں ایک اعلان اس سے قبل وکالت مال تحریک جدید کی طرف سے الفضل مورخہ ۲۲ جنوری ۱۹۶۵ء کے شمارہ میں آچکا ہے۔ امید ہے کہ ہر جگہ مجلس خدام الاحمدیہ کے عہدیدار جماعت کے عہدیداران سے مکمل تعاون فرمائیں گے۔ اور وعدہ جات کو اس سال حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خواہش کے مطابق کم از کم پانچ لاکھ تک ضرور پہنچا دیں گے۔ یہ اسی صورت میں ممکن ہے جبکہ ہر جگہ کے وعدے اپنے گذشتہ سال کے وعدہ جات سے کم از کم ۲۵ فی صدی (چوتھائی حصہ) زیادہ ہوں۔ اس قدر اضافہ کروانے کے لئے سالانہ اجتماع کے موقع پر بھی قائدین مجالس خدام الاحمدیہ نے محترم و مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ سے وعدہ کیا تھا۔ امید ہے کہ وہ اپنے کئے ہوئے وعدہ کو پورا کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے۔

(مہتمم تحریک جدید - وقف جدید - مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

### یو کے میں تعلیم کیلئے وظائف

اے ٹائپ ۳ - سی ٹائپ ۳ - منجانب فیڈریشن آف برٹش انڈسٹریز - تعلیم مکینیکل - الیکٹریکل و سول انجنیئرنگ - عرصہ تعلیم ایک سال سے دو سال تک - الاؤنس گذارہ ۵۷۶ پونڈ سالانہ معہ اخراجات در بارہ اخراجات سفر - شرائط - انجنیئرنگ گریجوایٹ - عمر ۳۵ تک۔

درخواستیں ۵/۳/۶۵ تک مجوزہ فارم میں جو دفتر اسسٹنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر (ٹیکنیکل) وزارت تعلیم اسلام آباد سے دستی یا ٹکٹوں والا بڑا لفافہ بھیج کر حاصل کی جاسکتی ہیں۔ (پ - ٹ ۱۳/۲/۶۵)

### غیر ملکی وظائف اٹک آئل کمپنی

چار وظائف - دو سالہ کورس - جیالوجی کیمیکل انجنیئرنگ - الیکٹریکل انجنیئرنگ و مکینیکل انجنیئرنگ مالیت ۴۵۰ پونڈ سالانہ - فیس و کرایہ آمد و رفت علاوہ شرائط - بی ایس سی (آنرز) متعلقہ مضمون - عمر ۲۵ تک۔ (پ - ٹ ۱۴/۲/۶۵)

(ناظر التعلیم)

### تقریب رخصتانہ

مکرمی ابو القاسم خانصاحب پریذیڈنٹ حلقہ ملیر کراچی کی صاحبزادی امۃ الحمید صاحبہ کی تقریب رخصتانہ بروز اتوار مورخہ ۲/۵ بعد سہ پہر عمل میں آئی۔ حلقہ ملیر کے تمام احباب نے اس تقریب میں شرکت فرمائی۔

ان کا نکاح مورخہ ۲/۶۵ کو مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد مربی سلسلہ کراچی نے بشیر احمد صاحب پسر ... ولد اللہ دتہ صاحب ملیر کینٹ کے ساتھ بعوض ایک ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔

احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے اس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت اور سلسلہ کے لئے مفید بننے کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار عبد الحمید جنرل سیکرٹری حلقہ ملیر - کراچی ۲۷)

### امتحان انصار اللہ سہ ماہی اوّل

تاریخ امتحان ۲۶/۳/۶۵ بروز جمعہ برائے ربوہ و ۲۸/۳/۶۵ بروز اتوار برائے بیرون جات۔

نصاب معیار اوّل :- (۱) توضیح مرام (قیمت پچاس پیسے۔ (۲) آیات خطبہ نکاح۔

" دوم :- (ناخواندہ و معذور احباب کیلئے۔ (۱) توضیح مرام مضمون زبانی سنکر۔ (۲) آیات خطبہ نکاح زبانی۔

رسالہ توضیح مرام الشرکۃ الاسلامیہ گولبازار ربوہ سے طلب فرمائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

## پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ

اس کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا وہ ارشاد گرامی ہے جو حضور نے مشاورت ۱۹۵۲ء میں فرمایا تھا کہ غرباء کو اُبھارنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ دیہات میں بعض جگہ بیس بیس تیس تیس سال سے ہماری جماعتیں قائم ہیں۔ مگر اُن میں کوئی گریجوایٹ نہیں۔ اگر محکمہ کی طرف سے ان کو تحریک کی جائے کہ وہ پندرہ بیس زمیندار مل کر ایک لڑکے کی اعلیٰ تعلیم کا بوجھ اٹھائیں اور قرضے کے اوپر کچھ وظیفہ دیدیا کریں۔ تو چند سال میں کئی لڑکے گریجوایٹ بن سکتے ہیں۔

### خلاصہ سکیم

جماعت کا ہر پیشہ کا فرد مرد ہو یا عورت اس میں حصہ لے سکتا ہے۔ جو کم از کم ایک روپیہ ماہوار یا چھ روپے ششماہی بمد سکیم مرکز میں بھیجے۔ ہر نئے سال قسط گھٹا یا بڑھا سکتا ہے۔ اس کی سالانہ جمع شدہ رقم کی اطلاع مرکز سے جاری ہو کر ہر ایک ممبر کو دی جائے گی۔ ہر سال جمع شدہ رقم کا ۴/۵ وظائف پر خرچ ہوگا۔ باقی ۱/۵ کو تجارت میں لگا کر بڑھانے کا اختیار صدر انجمن احمدیہ کو ہوگا۔ کسی ممبر کو پہلے پانچ سال کے دوران میں اپنی جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ واپس طلب کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔ چھٹے سال ۱/۵ حصہ واپس ملے گا۔ ساتویں سال ۲/۵ اور علیٰ ہذا القیاس دسویں سال ساری رقم یا بقایا۔

سکیم کے مندرجہ ذیل حصے ہوں گے :۔

اوّل زمیندارہ قرضہ تعلیم۔ دوم اہل حرفہ کا۔ سوم ملازمین کا چہارم مستورات کا۔ اور پنجم مختص بالذات۔ اوّل۔ دوم۔ سوم کا یونٹ ضلع ہوگا۔ (یعنی ایک ضلع کی آمد اس ضلع کے اُسی پیشہ کے امیدوار پر خرچ ہوگی) چہارم و پنجم کا یونٹ صوبہ ہوگا۔ مستورات کی طرف سے آمد مستورات پر ہی اسی صوبہ میں خرچ ہوگی۔ اور جو احباب پچاس روپے ماہوار پانچ سال تک جمع کرائیں گے۔ اُن کی رقم سے جاری شدہ وظیفہ اُن کے نام پر ہوگا اور مختص بالذات کہلائے گا۔ یہ وظائف میٹرک کے بعد کی تعلیم کے لئے جاری ہوں۔ ممبران بطور قرضہ حسنہ دیں گے۔ ان کی رقم پراویڈنٹ فنڈ کے طریق پر جمع ہوتی رہے گی اور وظائف لینے والے طلباء حسب قواعد نظارت تعلیم سے بطور قرضہ حسنہ وظائف لیں گے۔

آپ از راہ کرم خود بھی حصہ لیں اور دیگر احباب کو بھی حصہ لینے کی تحریک فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ یہ ایک صدقہ جاریہ ہے۔ اس میں شامل ہو کر آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے منشاء مبارک کو پورا کر سکتے ہیں۔ آپ کی رقم سے اعلیٰ تعلیم کے لئے وظائف جاری ہوں گے۔ اور پھر آپ کی رقم بذمہ صدر انجمن احمدیہ محفوظ بھی رہے گی جو حسب قواعد آپ کو واپس ملے گی۔ پس ہم خرما و ہم ثواب۔ حسب استطاعت حصہ لیں اور رقم ماہ بماہ چندہ کے ساتھ "پنج سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ" کی مد میں ارسال فرمایا کریں۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

### تعمیر فنڈ انصار اللہ

مجلس انصار اللہ کو تعمیری کاموں کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب باوجود پیرانہ سالی کے جواں ہمتی کے ساتھ مجالس کا دورہ کر رہے ہیں۔ اس وقت تک احباب نے ان کے ساتھ نو سو روپے کے وعدے کئے ہیں۔ جس میں سے چار سو اسی روپے نقد بھی وصول ہو چکے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ مرکز کو اس کام کے لئے تین ہزار روپے کی ضرورت ہے احباب محترم مولوی صاحب سے ہر طرح تعاون فرمائیں۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

### درخواستہائے دُعا

- محترم جناب ثاقب صاحب زیروی کے برادر اصغر محمد بشیر صاحب زیروی آجکل بیمار ہیں۔
(حمید الدین زیروی کارکن دفتر آڈیٹر انجمن احمدیہ - ربوہ)
- میری اہلیہ عرصہ سے بیمار ہیں آجکل طبیعت زیادہ خراب ہے۔ نیز مجھے مختلف قسم کی پریشانیوں کا سامنا ہے۔ (ماسٹر محمد اسمٰعیل تعلیم الاسلام ہائی سکول - ربوہ)
- خاکسار آنکھ کے اپریشن کے لئے جا رہا ہے۔ (احمد الدین آف پٹی حال جھنگ صدر)
- بندہ کے خسر قریشی محمد مرید احمد صاحب حال ڈسکہ چند ہفتوں سے بیمار ہیں۔
(محمد عبد اللہ خان حلقہ صدر احمدیہ ہال میگزین لین کراچی ۳)
- میرے والد ماجد مکرم چوہدری غلام نبی صاحب گوداور عرصہ ایک ماہ سے بخار و کھانسی کے عارضہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ اب کمزوری زیادہ بڑھ گئی ہے۔
(خاکسار مقبول احمد - بہاول نگر)

احباب ان سب کے لئے دعا فرمائیں۔

# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

★ — راولپنڈی ۲ مارچ۔ صدر محمد ایوب خان نے کہا ہے کہ ملکوں کے سربراہ اگر اپنے دوست ملکوں کا دورہ کرتے رہیں تو عالمی امن اور خوشحالی کو تقویت پہنچے گی اور بین الاقوامی تعلقات میں توازن پیدا ہوگا۔ انھوں نے کل شام ریڈیو پاکستان سے ماہانہ تقریر نشر کرتے ہوئے اپنے دورۂ چین کا ذکر کیا اور کہا کہ چین کے ساتھ ہمارے مراسم انتہائی دوستانہ ہیں اور بھارت کے ساتھ بھی ہم نے دوستی کی کوششیں جاری رکھی ہیں لیکن یہ کوششیں اس وجہ سے بار آور نہیں ہو سکی ہیں کہ بھارت نے ابھی تک پاکستان کے ساتھ باعزت طریقے سے رہنے کی قدر نہیں پہچانی ہے صدر ایوب نے کہا کہ حالات جلد یا بدیر بھارت کو کشمیر کا تنازعہ طے کرنے پر مجبور کر دیں گے کیونکہ ہماری امن پسندانہ کوششیں بہرحال جاری رہیں گی۔

صدر مملکت آج ہی چین کے سرکاری دورے پر روانہ ہو رہے ہیں چنانچہ انھوں نے اپنی تقریر میں اس قسم کے دوروں کی اہمیت پر زور دیا۔

● پیکنگ ۲ مارچ۔ پیکنگ میں صدر ایوب کے استقبال کی زبردست تیاریاں ہو رہی ہیں۔ پاکستان کے سربراہ کی آمد کے سلسلہ میں یہاں سکولوں میں بچوں کے اجتماعات منعقد کئے گئے ہیں جن میں انھیں بتایا گیا ہے کہ پاکستان اور چین کے درمیان گہرے دوستانہ تعلقات ہیں اس موقعہ کے لئے چین کی جانب سے جو جھنڈے اور کتبے تیار کئے گئے ہیں ان پر نعرے لکھے ہیں۔ "پاکستان چین دوستی زندہ باد، جمہوریت پسند عوام کا عالمی اتحاد زندہ باد اور افریقی ایشیائی اتحاد زندہ باد"

صدر ایوب کی پیکنگ میں آمد پر ریڈیو سٹیشن سے پاکستان کا قومی ترانہ سنایا جائے گا اور ہوائی اڈہ پر بھی پیکنگ کے لاکھوں عوام پاکستان اور چین کے قومی ترانے کی دھنیں سنیں گے۔ صدر کی آمد اور استقبال کا حال ٹیلیویژن پر دکھایا جائے گا اور ان کے استقبال کی ٹیلی ویژن فلم دکھائی جائے گی جسے چین اپنے دوست ممالک میں تقسیم کرے گا پیکنگ کے ہوائی اڈہ پر ۲۱ توپوں کی سلامی سے صدر ایوب کا استقبال کیا جائے گا۔ جمہوریہ چین کے صدر لیوشاؤ چی اور وزیر اعظم چو این لائی کے علاوہ متعدد دوسرے اعلیٰ چینی افسر اور عوامی لیڈر ہوائی اڈے پر موجود ہوں گے۔

● نئی دہلی ۲ مارچ۔ متحدہ عرب جمہوریہ میں شیخ عبداللہ کے شاندار خیر مقدم کو دہلی میں بہت زیادہ محسوس کیا گیا ہے اور اس بات پر حیرت کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ دونوں ملکوں میں اچھے تعلقات کے باوجود شیخ عبداللہ سے خلوص اور احترام کا مظاہرہ کیوں کیا گیا۔ ٹائمز آف انڈیا کے نامہ نگار کی اطلاع کے مطابق عرب جمہوریہ کے دفتر خارجہ کے تھرڈ سیکرٹری شیخ عبداللہ کے میزبانی کے فرائض انجام دے رہے ہیں اس کے علاوہ دو شوفر اور دو ایمبولینس گاڑیاں شیخ صاحب اور ان کے ساتھیوں کے لئے مخصوص ہیں۔ اخبار نے اس بات پر بڑی حیرانی کا اظہار کیا ہے کہ عرب جمہوریہ میں بھارتی وزیر تعلیم مسٹر چھاگلہ اس پرجوش خیر مقدم سے محروم رہے ہیں جو شیخ عبداللہ ان کی اہلیہ اور مرزا افضل بیگ کے حصہ میں آیا کشمیری رہنماؤں کو قاہرہ میں ایک دوست کی حیثیت حاصل رہی جب کہ مسٹر چھاگلہ اپنی سرکاری حیثیت کے باوجود صدر ناصر سے ملاقات میں ناکام رہے یہ بات قابل ذکر ہے کہ قاہرہ کا بھارتی سفارت خانہ شیخ عبداللہ کے دورہ کو ناکام بنانے کے لئے پوری پوری کوشش کر چکا ہے اور اس نے ان کی آمد کے فوراً بعد یہ اعلان کیا تھا کہ کشمیری رہنما نجی دورے پر آئے ہیں اور کسی سے ملاقات نہیں کریں گے۔

● راولپنڈی ۲ مارچ۔ آسٹریلیا کے صدر اوڈلف شارف کی وفات کے سلسلہ میں وفاقی دار الحکومت راولپنڈی کی تمام سرکاری عمارتوں پر قومی پرچم سرنگوں رہے۔

● نئی دہلی ۲ مارچ۔ مدراس کے طلباء نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اپنی ہڑتال جاری رکھیں گے اور جب تک حکومت کی جانب سے جنوبی بھارت میں ہندی نافذ نہ کرنے کی ٹھوس ضمانت نہیں دلائی جاتی اس وقت تک کلاسوں میں شرکت نہیں کریں گے۔ مدراس کے تعلیمی ادارے جو جنوبی بھارت میں زبان کے مسئلہ پر شدید ہنگاموں کے بعد بند کر دیئے گئے تھے وہ ۸ مارچ کو دوبارہ کھل رہے ہیں۔

● لاہور ۲ مارچ۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے رجسٹرار نے لوگوں کی سہولت کے پیش نظر ایک انکوائری آفس قائم کیا ہے جس کا کام لوگوں کو ان کے مقدمات کے بارے میں تفصیلات مہیا کرنا ہے۔

اس شعبہ کا طریق کار یہ ہوگا کہ جس شخص کو اپنے کسی مقدمہ کی بابت معلومات حاصل کرنا ہوں گی وہ آٹھ آنے کا ٹکٹ لگا کر ایک درخواست انکوائری آفیسر کو دے گا۔ اس درخواست پر اگلے روز ہی اسے اطلاع بہم پہنچا دی جائے گی اگر کوئی شخص اسی روز معلومات حاصل کرنا چاہے گا تو درخواست پر ایک روپیہ کا زائد ٹکٹ لگانا پڑے گا۔

● نئی دہلی ۲ مارچ۔ مقبوضہ کشمیر کی نام نہاد اسمبلی کے بجٹ اجلاس میں جو ۳ مارچ سے جموں میں منعقد ہو رہا ہے ریاست کے آئین میں ترمیم کے ایک بل پر غور کیا جائے گا۔ اس بل کا مقصد صدر ریاست کے عہدے کو گورنر سے اور وزیر اعظم کے عہدے کو وزیر اعلیٰ سے بدلنا ہے۔ اس ترمیم کے نفاذ کے بعد بھارت کے صدر کو مقبوضہ کشمیر کا گورنر مقرر کرنے کا اختیار مل جائے گا یہ اقدام کشمیر کو بھارت میں ضم کرنے کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے

● لاہور ۲ مارچ۔ مرکزی وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے کہا ہے اب وقت آگیا ہے کہ صنعتی اجارہ داریوں کے خلاف کارروائی کی جائے حکومت اس بارے میں جلد کوئی پروگرام بنائے گی۔ مسٹر شعیب کل شام لاہور سے راولپنڈی روانہ ہوتے ہوئے اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے انھوں نے یقین ظاہر کیا کہ کراچی کے فولاد کے کارخانے کے لئے امریکہ سے بارہ کروڑ ڈالر کا قرضہ مل جائے گا۔ انھوں نے بتایا کہ حکومت نے اشیائے خوردنی کی گرانی دور کرنے کے لئے مناسب اقدامات شروع کر دیئے ہیں۔

● لاہور ۲ مارچ۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان کی صدارت میں قومی اقتصادی کونسل کا اجلاس کل گورنمنٹ ہاؤس میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں متعدد اقتصادی امور پر غور و خوض کیا گیا اور کئی فیصلے کئے گئے۔ اجلاس میں مرکزی وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب بعض صوبوں کے وزراء خزانہ شیخ مسعود صادق اور مسٹر حفیظ الرحمٰن بھی موجود تھے۔

لاہور ۲ مارچ۔ پاکستان نے کراچی کے قریب پاکستان کے فولاد کے پہلے کارخانے کے لئے درآمد برآمد کے بنک سے ۲۰ کروڑ ڈالر کے قرضے کی درخواست کی ہے اور اس سلسلے میں مذاکرات جاری ہیں اس امر کا انکشاف نیشنل سٹیل آف پاکستان لمیٹڈ کے مینجنگ ڈائریکٹر مسٹر غلام فاروق نے امریکہ کے سولہ روزہ دورہ سے واپسی پر کیا ہے۔

انھوں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ قرضے کی یہ رقم زرمبادلہ کی ضروریات پوری کرنے کے لئے استعمال کی جائے گی اور اس سے بیرونی ممالک سے مشینری اور دیگر ساز و سامان خریدا جائے گا

الجزائر:۔ ۲ مارچ۔ صدر بن بیلا نے کہا ہے کہ سامراجی اور نوآبادکار ابھی تک الجزائری عوام کا خون چوس رہے ہیں انھوں نے ملک کے معدنی وسائل پر قبضہ کر رکھا ہے وہ صحرا کے تیل اور الجزائری عوام کے خون پسینے سے لاکھوں پونڈ کماتے ہیں۔ انھوں نے اعلان کیا ہے کہ غیر ملکیوں کو الجزائر کی معدنی دولت کے استعمال کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ہم ایسے منصوبہ پر غور کر رہے ہیں جس پر عمل درآمد سے ملک کی دولت ملک میں رہے گی۔ اور اسے عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ کرنا ممکن ہو جائے گا۔

● پیرس ۲ مارچ۔ فرانس کی پولیس نے مشرقی جرمنی کے لئے جاسوسی کرنے والے گروہ کے ایک رکن کو گرفتار کیا ہے اور اس کی نشاندہی پر برطانیہ میں بھی گروہ کے دو ارکان گرفتار کر لئے گئے۔ تینوں جاسوسوں کی گرفتاری لکسمبرگ کی حکومت کی فراہم کردہ معلومات پر عمل میں لائی گئی ہے۔ گروہ کا سرغنہ گزشتہ ہفتے لکسمبرگ میں پکڑا گیا۔ ملزموں پر متعلقہ ملکوں کی عدالتوں میں مقدمات چلائے جائیں گے۔

● تل ابیب ۲ مارچ۔ اسرائیل اردن کی سرحد سے چھ میل دور ایک گاؤں میں کل دو بم پھٹے جس سے چار مکان منہدم ہو گئے خوفناک دھماکوں سے متعدد مکانوں کی دیواروں میں شگاف پڑ گئے دروازوں اور کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے اس کے علاوہ ایک کار بھی تباہ ہو گئی۔ اس گاؤں میں مسلح پولیس اور فوج متعین کر دی گئی ہے

اسرائیلی پولیس کے بیان کے مطابق جس مقام پر یہ دھماکہ ہوا وہاں پاؤں کے نشانات ملے ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ بم جن تین افراد نے پھینکے تھے وہ اردن کی طرف سے آئے تھے پولیس نے قدموں کے نشانات کی مدد سے ان لوگوں کا سراغ لگانے کی کوشش کی لیکن کوئی کامیابی نہیں ہوئی۔ کیونکہ جس وقت پولیس وہاں پہنچی اس وقت وہ سرحد عبور کر چکے تھے۔

● قاہرہ ۲ مارچ۔ یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو نے متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر کو ایک خفیہ پیغام بھیجا ہے قاہرہ میں یوگوسلاویہ کے سفیر نے کل یہ پیغام وزیر اعظم علی صابری کے سپرد کر دیا۔

● تہران ۲ مارچ۔ شمالی تہران کے ایک گاؤں میں پرسوں مٹی کا تودہ گرنے سے آٹھ نوجوان لڑکیاں ہلاک ہو گئیں۔ اور دو شدید مجروح ہوئیں۔ ایجنسی فرانس پریس کے مطابق گاؤں کی دس لڑکیاں ایک گڑھے سے مٹی کھودنے کے لئے گئی تھیں۔ آٹھ لڑکیاں مٹی کھودنے میں مصروف تھیں اور دو گڑھے کے کنارے پر بیٹھی ہوئی تھیں کہ اچانک مٹی کا ایک بڑا تودہ ان پر گر پڑا جس سے آٹھ لڑکیاں موقع پر ہلاک اور کنارے پر بیٹھی ہوئی دو لڑکیاں شدید طور پر مجروح ہو گئیں۔ آٹھ لڑکیوں کی نعشوں کو نکال لیا گیا ہے۔

# کوئی احمدی کسی سینما، سرکس، تھیٹر وغیرہ غرضیکہ کسی تماشہ میں بالکل نہ جائے

## تحریکِ جدید کے ماتحت احباب جماعت کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ایک اہم نصیحت

آج ساری مہذب دنیا اس امر کے اعتراف پر مجبور ہے کہ روزافزوں جرائم کا سب سے بڑا محرک سینما ہے۔ چوری، بے حیائی اور بے شرمی کی تعلیم جس طرح سینما دے رہا ہے اس سے کوئی بھی ناواقف نہیں۔ معاشرہ کے اندر ان برائیوں کی جڑیں اسی کی بدولت مضبوط ہوتی جا رہی ہیں۔ صاحبانِ عقل و دانش اس لعنت کے برے اثرات سے پوری طرح آگاہ ہونے کے باوجود اس کے خلاف اب تک کوئی قابلِ ذکر تحریک نہیں چلا سکے۔ جہاں تک اس ایجاد کا تعلق ہے اس کی افادیت سے کسی کو انکار نہیں لیکن جس رنگ میں اسے استعمال کیا جا رہا ہے اس کے بدنتائج کے پیشِ نظر اس میں بہت بڑی اصلاح کی ضرورت ہے جب تک اس طرف توجہ نہیں کی جائے گی معاشرہ کی اصلاح نہ ہو سکے گی۔ نوجوان کھیل تماشوں پر ملکی دولت کا ایک بہت بڑا حصہ ضائع کر دیتے ہیں۔ اپنے نہایت قیمتی اوقات کا خون کرتے ہیں اور پھر جرائم کے جراثیم اپنے دماغوں میں لئے ہوئے معاشرہ کو لوٹنے چل دیتے ہیں۔ اس بے راہ روی کو روکنے کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کا آغاز کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ تمام احمدی سینما بینی ترک کر دیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:-

"ان کے متعلق میں ساری جماعت کو حکم دیتا ہوں کہ کوئی احمدی کسی سینما، سرکس، تھیٹر وغیرہ غرضیکہ کسی تماشہ میں بالکل نہ جائے اور اس سے کلی پرہیز کرے ۔ ۔ ۔ ۔ اور ہر مخلص احمدی جو میری بیعت کی قدر و قیمت سمجھتا ہے اس کے لئے سینما یا کوئی اور تماشہ وغیرہ دیکھنا یا کسی کو دکھانا ناجائز ہے"

(خطبہ جمعہ ۲۳ر نومبر ۱۹۳۴ء)

سینما بینی اور کھیل تماشوں کو ترک کرنے سے جہاں یہ فائدہ ہو گا کہ نوجوانوں کے بگڑنے کے امکانات کم ہو جائیں گے۔ وہاں اقتصادی طور پر بھی فائدہ پہنچے گا۔ کیونکہ لاکھوں لاکھ روپیہ ہر روز اس کی بھینٹ چڑھ جاتا ہے۔ جرائم قید خانوں کو طویل اور عدالتوں کو وسیع کرنے سے نہیں روکے جا سکتے۔ بلکہ بنیادی محرکات کو ختم کر دینے ہی سے روکے جا سکتے ہیں اور ان بنیادی محرکات میں سب سے پہلے سینما اور صرف سینما کا نام آتا ہے۔ ضروری اور بہت ضروری ہے کہ ملک میں تعلیمی اور معلوماتی فلمیں ہی تیار کی جائیں تا اگر لوگ انہیں دیکھیں تو مفید معلومات بھی حاصل کر سکیں۔ لیکن جب تک مفید فلمیں تیار ہونے کا وقت نہیں آ جاتا سینما بینی سے اجتناب نہایت ضروری ہے یہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بہت بڑا احسان ہے کہ حضور نے احمدیوں کے لئے سینما بینی کی ممانعت فرما دی ہے۔

---

## تعمیر فنڈ انصار اللہ

### چار ہزار روپے کی فوری ضرورت ہے

مجلس انصار اللہ کی شوریٰ نے سال رواں کے لئے "تعمیر فنڈ" کا بجٹ چار ہزار روپیہ منظور کیا تھا۔ بعض ضروری تعمیری کاموں کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے۔ اراکین سے درخواست ہے کہ جس طرح وہ پہلے تعاون کرتے رہے ہیں اب بھی یہ رقم جلد پوری کر دیں تا کہ کام بروقت سرانجام دیا جا سکے۔

ایسے اراکین جنہوں نے ایک سو روپیہ یا اس سے زائد رقوم اس فنڈ میں دی ہیں ان کے نام دعا کی غرض سے ہال پر کندہ کرائے جا چکے ہیں اب بھی جو دوست سو روپیہ سے زائد رقوم دیں گے ان کے نام کندہ کروائے جائیں گے۔

جو دوست پہلے حصہ لے چکے ہیں وہ بھی اس سال حسب استطاعت چندہ ارسال فرما کر عند اللہ ماجور ہوں

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

---

## مکرم خان غلام سرور خان صاحب درّانی وفات پا گئے

### اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

(محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے (آکسن))

یہ خبر نہایت دکھ اور رنج سے سنی جائے گی کہ مکرم خان غلام سرور خان صاحب درّانی آف چارسدہ مورخہ ۲/۲۰/۶۵ بوقت چھ بجے صبح وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم سلسلہ احمدیہ کے ساتھ خاص اخلاص رکھنے والے تھے اور جماعتی خدمات بجا لانے کے لئے ہمیشہ مستعد رہتے تھے۔ مرحوم میں بعض مخصوص صفات اور خوبیاں تھیں۔ بہت نڈر اور بہادر تھے۔ ہر مجلس میں احمدیت کا پیغام پہنچاتے۔ بے حد مہمان نواز اور ہمدرد تھے، غرباء اور مساکین کی امداد کرتے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے حد درجہ محبت رکھتے۔ بلکہ سب خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے انہیں بے حد محبت تھی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام لیتے وقت ضرور علیہ الصلوٰۃ والسلام کہتے۔ مجھے ان کی وفات پر بے حد رنج ہے

مرحوم کے دو بھائی نقیب محمد خاں صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر اور خان محمد اکرم خاں صاحب پہلے فوت ہو گئے ہیں اور چوتھے خان محمد صفدر خاں صاحب ہیں جو احمدی نہیں ہیں۔

احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں خاص مقام قرب سے نوازے۔ نیز جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور دین و دنیا میں ہر طرح حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین۔

---

## امراء کرام و صدر صاحبان سے ضروری گزارش

ابھی تک بعض مجالس انصار اللہ میں زعیم انصار اللہ کا انتخاب نہیں ہوا۔ حالانکہ پہلے عہدیداران کی میعاد گزشتہ دسمبر میں ختم ہو چکی ہے زعماء کے انتخابات مکمل نہ ہونے کی وجہ سے ناظمین اضلاع کے انتخابات رکے ہوئے ہیں۔ اس اعلان کے ذریعہ امراء کرام و صدر صاحبان سے پر زور اپیل کی جاتی ہے کہ اگر انھوں نے ابھی تک اپنے ہاں کی مجلس میں انتخاب نہیں کروایا ہو تو از راہ کرم فوری طور پر زعیم کا انتخاب کروا کے صدر محترم کی منظوری کے لئے اپنی سفارش کے ساتھ مرکز میں جلد بھجوا دیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

---

## بدقسمت کون ہے؟

ایک امیر کو دیکھ کر ہم کہتے ہیں یہ بڑا خوش قسمت ہے اور ایک غریب کو دیکھ کر ہم اسے بدقسمت سمجھتے ہیں۔ لیکن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نگاہ میں

"بدقسمت وہ ہے جس کو اس کا موقع ملا اور وہ تحریک جدید میں شامل نہ ہوا۔ اسی طرح بدقسمت وہ ہے جس نے مونہہ سے تو اس میں شامل ہونے کا اقرار کیا مگر عملاً اس میں کمزوری دکھلائی"

بدقسمت کی اس تعریف کی روشنی میں جملہ احباب جماعت اپنا محاسبہ فرمائیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

---

ضروری اعلان

فروری ۱۹۶۵ء کے بل ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں۔ براہ مہربانی جملہ ایجنٹ صاحبان اپنے بلوں کی رقم ۱۰ر مارچ ۱۹۶۵ء تک ضرور بھجوا دیں۔ ورنہ دفتر ہذا مجبوراً بنڈلوں کی ترسیل روک دے گا۔

(مینیجر الفضل ربوہ)